احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

بدھ 3- نومبر 1999ء - 24 رجب 1420 ہجری- 3- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر250

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خیر طلب کرنے کی جامع دعا

حضرت ابوامامہ باہلیؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ جامع دعا سکھائی-

اے اللہ ہم تجھ سے وہ تمام خیر و بھلائی مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی- اور ان تمام باتوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی- تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے- پس تیرے تک دعا کا پہنچانا لازم ہے- (جامع ترمذی- کتاب الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صرف بدی کو ترک کرنا کوئی درجہ نہیں رکھتا- اس کے بالمقابل نیکی اختیار کرنی چاہیئے- ایک شخص کا ذکر ہے کہ وہ ایک دوست کے ہاں دعوت کے واسطے گیا- اس دوست نے بہت پر تکلف دعوت پکائی اور ہر طرح سے اس کی خاطر کی- جب وہ کھانے سے فارغ ہوا تو کہنے لگا کہ آپ نے میرے واسطے بہت تکلیف اٹھائی اور عمدہ کھانا کھلایا- مگر میں نے بھی آپ پر ایک بھاری احسان کیا- میزبان نے کہا کہ آپ بیان فرمائیں تاکہ اور بھی زیادہ آپ کا مشکور اور ممنون احسان ہو جاؤں- تب اس نے کہا کہ جب آپ گھر میں نہ تھے اور میں یہاں اکیلا تھا- اگر اس وقت میں آپ کے گھر کو آگ لگا دیتا تو آپ کا کئی ہزار روپے کا مکان اور اسباب سب جل کر راکھ ہو جاتا-

اس شخص نے ترک بدی پر فخر کیا- لیکن اس مثال سے ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ ترک بدی میں کوئی عمدگی اور فخر نہیں- (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 4)

میری نصیحت بار بار یہی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے نفسوں کا بار بار مطالعہ کرو- بدی کا چھوڑ دینا یہ بھی ایک نشان ہے اور خدا تعالیٰ ہی سے چاہو کہ وہ تمہیں توفیق دے کیونکہ (-) قویٰ بھی اس نے ہی پیدا کئے ہیں-

پھر میں ایک اور نقص بھی دیکھتا ہوں- بعض لوگ تھک جاتے ہیں- میرے پاس ایسے خطوط آئے ہیں جن میں لکھنے والوں نے ظاہر کیا کہ ہم چار سال یا اتنے سال تک نماز پڑھتے رہے دعائیں کرتے رہے- کوئی فائدہ نہیں ہوا- ایسے لوگوں کو میں مخنث سمجھتا ہوں تھکنا نہیں چاہیئے-

میں تو یہاں تک کہتا ہوں اگر تیس چالیس برس گذر جاویں تب بھی تھکے نہیں اور باز نہ آوے خواہ جذبات بڑھتے ہی جاویں- اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا- جب تضرع سے دعا کرتا ہے اور مصیبت میں مبتلا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ یہ شخص بچایا جاوے اور وہ بچایا جاتا ہے (-) یاد رکھو جو شخص مرا ہے اور ہلاک ہوا ہے وہ تھکنے سے مرا ہے- خدا تعالیٰ سے مانگنا اور دعا کرنا موت ہے ہر شخص جو خدا تعالیٰ سے مانگتا ہے ضرور پاتا ہے مگر وہ آپ ہی بدظنی کرتا ہے تب حاصل نہیں ہوتا- (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 106)

حضرت سیدہ چھوٹی آپا کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

ربوہ: 2 نومبر 1999ء - حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ (چھوٹی آپا) صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب اور محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب نے آج صبح نو بجے درج ذیل اطلاع بھجوائی ہے-

کمزوری کی نمایاں علامات ظاہر ہو رہی ہیں-

احباب کرام اپنی خصوصی دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں مولا کریم حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت عطا فرمائے اور لمبی عمر سے نوازے- آمین

مسابقت کے جذبہ سے کام کرنے کی ضرورت ہے

○ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ خصوصی توجہ فرما کر اپنی اپنی جماعتوں کی وصولی کو جلد سو فیصدی تک پہنچائیں اور خدا کی رضا اور اپنے محبوب امام کی دعائیں حاصل کریں- حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد کو مدنظر رکھیں کہ "نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے- ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ چھوڑا جائے اور اسی طرح سمجھ لو کہ خدا تعالیٰ کے انعام پہلے اس پر ہوں گے جو پہلے شامل ہوتا ہے"

گویا سبقت کے جذبہ سے ادائیگی آپ کو روحانی طور پر ایک اعلیٰ مقام تک پہنچانے کا موجب ہوتی ہے- پھر اس میں تاخیر کیوں روا رکھی جائے- اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو اور حسنات دارین سے نوازے- آمین-

(وکیل المال تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ
قیمت
2 روپے 50 پیسے

کروڑ کے بعد دو کروڑ کو نہ بھولیں

یہ منصوبہ خوش فہمی پر نہیں قرآنی تعلیمات پر مبنی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پرمسرت پیغام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ انگلستان 1998ء کے بعد 7-اگست 98ء کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو سرخ کتاب رکھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا-

اب جبکہ ہم ہزاروں سے لاکھوں اور لاکھوں سے کروڑوں میں داخل ہو رہے ہیں تو یاد رکھیں کہ پچاس لاکھ پر ہمارا قدم رکنا نہیں ہے- میں امید رکھتا ہوں اور پوری طرح ابھی سے میں اس بارہ میں منصوبے بنا کر جماعت کے سربراہوں سے جو مختلف ملکوں سے آئے ہیں گفتگو کر چکا ہوں- ہرگز بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اگلی دفعہ ایک کروڑ ہونے کی توفیق عطا فرمائے- اور جب ہم ایک کروڑ ہو جائیں گے' جیسا کہ مجھے بھاری امید ہے ہم کوشش ضرور کریں گے انشاء اللہ' تو اس صورت میں اگلے سال کے دو کروڑ نہ بھولیں- اس طرح اگر یہ سلسلہ بڑھے تو چند سالوں میں تمام دنیا آنحضرت ﷺ کے قدموں کے نیچے ہوگی- اور یہ منصوبہ وہ ہے کہ محض خوش فہمی پر مبنی نہیں ہے- یہ قرآنی تعلیمات پر مبنی ہے اور ان تعلیمات پر عمل درآمد کے نتیجے میں جب ہم حکمت سے منصوبہ بناتے ہیں اور صبر سے اس کی پیروی کرتے ہیں اور دعا سے اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہیں تو یہ منصوبہ پھر اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں میں آجاتا ہے اور اب تک کا میرا یہی تجربہ ہے اس نے کبھی بھی ہمیں مایوس نہیں کیا-

تو اگرچہ آئندہ آنے والی امیدیں دنیا کی نظر میں شیخ چلی کی خوابیں ہوں گی مگر میری نظر میں تو نہیں- میں آپ کو یقین دلا رہا ہوں کہ شیخ چلی کی خوابیں اس کے معدے کی خرابی سے ہوا کرتی تھیں- میری جو خوابیں ہیں وہ قرآن پر مبنی ہیں' اللہ کے ارشادات پر مبنی ہیں- ان دونوں خوابوں کے درمیان (-) مشرق و مغرب بلکہ اس سے بھی زیادہ بُعد ہے- پس پہلے تو ایمان اور یقین دلوں میں پیدا کریں- اگر آپ کو یقین ہی نہیں ہوگا کہ یہ باتیں ممکن ہیں تو یقین سے جو توکّل پیدا ہوتا ہے وہ بھی نہیں ہوگا- کامل یقین اور اس کے نتیجے میں توکّل- توکّل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ ذمہ داری خود قبول فرمالیتا ہے- کہ میرے عاجز' بے کس بندوں نے مجھ پر توکّل کیا ہے تو میں ان کی توقعات پوری نہیں کروں گا!!؟

پس یہ ہے منصوبہ جو آئندہ سال کے لئے میں نے ذہن نشین کر کے جو ہمارے متعلقہ عہدیداران تھے ان پر مجالس کے دوران کھول دیا ہے لیکن یہ باتیں ہو سکتا ہے وہ بھول جائیں- اس لئے یہ خطبہ میں دے رہا ہوں تاکہ ساری جماعت کو پتہ چل جائے کہ میں نے کیا باتیں کی تھیں اور وہ ان لوگوں کو بھولنے نہ دیں- پس اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں' جیسا کہ مجھے امید ہے' انشاء اللہ تعالیٰ اس کی پیروی کروں گا لیکن جماعت کے اوپر ذمہ داری لگاتا ہوں کہ انہوں نے ان باتوں کو اپنے افسروں کو بھولنے نہیں دینا اور انہی باتوں کا تعلق پاکستان اور بنگلہ دیش سے بھی ہے-

پاکستان میں حالات سنگین ہو رہے ہیں اور یہ خطرہ درپیش ہے کہ تیزی سے اور زیادہ سنگین ہو جائیں- لیکن ایک بات میں آپ کو یاد دلا دیتا ہوں کہ حالات سنگین ہو بھی جائیں تو نتیجتاً انشاء اللہ وہ جماعت کے حق میں ہوں گے- جو بھی نتیجہ اللہ کے علم میں ہے وہ نکلے گا مگر اس بارے میں مجھے ادنیٰ بھی شک نہیں کہ تبدیل ہوتے ہوئے حالات کا آخری نتیجہ جماعت احمدیہ کے حق میں ہوگا- اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا آخری نتیجہ (مخالف) کے خلاف ہوگا اور میں بھاری امید رکھتا ہوں کہ (یہ) اپنی فتح کے تصور کے ساتھ اگلی صدی کا منہ نہیں دیکھے گا-

(الفضل 12-اکتوبر 98ء)

○

اے مکینِ دل تجھے ہجر کا میں گلہ کروں' نہ خدا کرے
ترے سارے درد سمیٹ لوں میں خدا کرے' ہاں خدا کرے

تری چاہتیں' مری خواہشیں' تیری قربتیں مری منزلیں
مری جان جانِ عظیم ہو تیرے پاؤں میں جو فنا کرے

وہی عمر عمرِ عزیز ہے جو ترے قدم کی کنیز ہے
وہی زندگی تو امر ہوئی جو ترے حضور وفا کرے

میں مریضِ غم ترے غم کا ہوں' مرے دل میں تیرا ہی درد ہے
ہوں ترے قرار کا ملتجی' مرا مولا تجھ کو عطا کرے

اے مرے امام خدانما' اے مرے حضور' مرے مطاع!
میری ایک ہی تجھے عرض ہے کہ مرے لئے تو دعا کرے

تجھے ہی خدا نے عطا کیا ہے مقامِ چارہ گرِ زماں
"مرے درد کی جو دوا کرے "تو ہی" ایسا شخص ہوا کرے"

جو کبھی مجھے یہ کہے خدا کہ بتا تری کیا ہے آرزو؟
ترا درد اس سے میں مانگ لوں تجھے ہر خوشی وہ عطا کرے

ضیاء اللہ مبشر

ایم ٹی اے - پروگراموں کے نئے اوقات

لندن میں مورخہ یکم نومبر 99ء سے اوقات میں تبدیلی ہو گئی ہے اس تبدیلی کے مطابق ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگراموں کے نئے اوقات درج ذیل ہیں-

پروگرام	اصل وقت	دوبارہ دکھائے جانے کے اوقات
خطبہ جمعہ	جمعہ 6:00 شام	جمعہ 9:50 رات نیز ہفتہ صبح 7 بجے اور اتوار شام 6 بجے
اردو کلاس	روزانہ 8:00 صبح	3:00 شام
ترجمۃ القرآن کلاس	منگل وبدھ 8:00 رات	بدھ وجمعرات 10:00 صبح
ہومیوپیتھی کلاس	سوموار وجمعرات 8:00 رات	منگل وجمعہ 10:00 صبح
بچوں سے ملاقات	ہفتہ 8:00 رات	اتوار 10:00 صبح
انگریز دوستوں سے ملاقات	اتوار 8:00 رات	سوموار 10:00 صبح
لقاء مع العرب	روزانہ 2:00 دوپہر	
مجلس عرفان	اتوار 12:00 دوپہر	
درس القرآن	سوموار 12:00 دوپہر	

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

مجلس عرفان

سوال کلام الٰہی میں وضو کے متعلق بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے لیکن اس کے مقابلے پہ نماز کی تفاصیل جو ہیں ان کا ذکر کم ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب یہ ٹھیک ہے۔ کہ اس کی تفصیل کہ کس طرح پڑھنی ہے یہ بیان نہیں فرمائی گئی۔ اصل بات یہ ہے کہ کلام الٰہی نے آنحضرت ﷺ کو ماڈل بنایا اور نماز روزمرہ کی ایسی چیز تھی جو صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھی اور یہ بنیادی ذکر کر کے کہ کس طرح کرنا ہے آپ نے ماڈل دے دیا۔ وضو جو ہے اس میں رسول اللہ ﷺ ہر وقت ہر ایک کے سامنے ماڈل نہیں تھے۔ کیونکہ وضو علیحدگی میں کیا جاتا ہے شاذ کے طور پر سامنے آتا ہے اور جہاں یہ خطرہ تھا کہ وضو کے متعلق بے احتیاطیاں ہو جائیں گی اور تمام تقاضے پورے نہیں ہوں گے وہاں اللہ تعالیٰ نے کھول دیا ہے اس لئے وہاں کوئی خطرہ نہیں پیدا ہوا باوجود تفصیل نہ ہونے کے سب کو تفصیل سے پیغام مل گیا ہے۔ وضو پر کلام الٰہی زور نہ دیتا تو بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوتیں ابھی بھی لوگ بے احتیاطیاں کر جاتے ہیں اس لئے کہ وضو ایک اور بارڈر لائن پر ہے۔ انسانی فطرت کی وجہ سے ایک خطرہ لاحق ہوتا ہے اور جو خطرے کی چیز ہو اس میں انسان زیادہ بے احتیاطی کر جاتا ہے۔ اکثر عورتوں میں ہم نے یہ رجحان دیکھا ہے کہ تیمم کیا اور بیٹھ کے نماز پڑھ لی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کلام الٰہی فطرت کی کتاب ہے۔

(الفضل 14-اپریل 98ء)

عورتوں کا میک اپ اور وضو

خواتین کی طرف سے اس سوال پر کہ کیا نیل پالش اور لپ اسٹک وغیرہ کے ہوتے ہوئے وضو ہو جاتا ہے حضرت صاحب نے فرمایا ایسی حالت میں بھی وضو ہو جاتا ہے۔ وضو کا مقصد یہ ہے کہ جسم صاف ہو جائے جو گندگی لگی ہوئی ہے وہ دور ہو جائے۔ اگر تو لپ اسٹک کوئی گندی چیز ہے تو پھر تو وضو نہیں ہو گا پھر تو اس گند کو دور کرنا چاہئے لیکن اگر یہ اچھی چیز ہے خوشبودار ہے تو وہ وضو میں کس طرح حائل ہو سکتی ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ نیل پالش سے وضو نہیں ہوتا یا لپ اسٹک پر وضو نہیں ہوتا ان کے جسموں پر بعض دفعہ لپ اسٹک سے بھی کئی گنا زیادہ میل کی تہیں جمی ہوتی ہیں اس کے باوجود اگر ان کا وضو ہو جاتا ہے تو بیچاری باریک سی نیل پالش یا لپ اسٹک کی تہ سے کیوں نہیں ہو گا یہ سب جاہلانہ باتیں ہیں۔ وضو کا حکم محض توجہ دلانے کے لئے ہے کہ تمہیں خدا کے حضور پاک صاف ہو کر جانا چاہئے اور اس نیت سے جب آپ صاف پانی سے وضو کرتی ہیں اور گندگی جسم پر نہیں رہتی تو پھر وضو ہو جاتا ہے ہاں اگر پوڈر سرخی میں گند شامل ہو اور غلاظت ہو تو پھر وضو نہیں ہو گا پھر آپ کو میک اپ صاف کرنا پڑے گا تب وضو ہو گا۔

(الفضل 9- ستمبر 98ء)

قیام نماز اور انفاق فی سبیل اللہ آپس میں لازم و ملزوم ہیں

سوال ہوا (کہا جاتا ہے) کہ اگر کوئی صاحب ایمان متواتر تین جمعے کی نمازیں نہ پڑھے تو وہ کافر ہو جاتا ہے ایک احمدی جو کئی مہینے باقاعدگی سے چندہ نہ دے تو اس کی کیا صورت ہے۔ حضرت صاحب نے اس سوال کا بڑی تفصیل سے جواب دیا۔ جس کے بعض حصے افادہ احباب کے لئے ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

فرمایا اصل بات یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے یہ باتیں (-) سمجھانے کی خاطر اور بعض دفعہ برے انجام سے ڈرانے کی خاطر بیان فرمائی ہیں اس لئے نہیں بیان فرمائیں کہ ہم ان باتوں پر ایک دوسرے کو کافر کہنا شروع کر دیں۔ اس لئے اگر سوال کرنے والے کا یہ مطلب ہے کہ جس کی نماز چھٹی ہوئی نظر آئے ہم اس کو لوگوں کے سامنے چھیڑیں اور کہیں کہ تم کافر ہو گئے ہو تو یہ اس حدیث کا مقصد ہی نہیں تھا۔ حدیث کا مقصد صرف بے عمل شخص کو ڈرانا ہے نہ کہ لوگوں کو اجازت دینا کہ وہ اس کو یہ کہیں کہ تم کافر ہو گئے ہو۔ اس لئے اس پس منظر میں اس سوال کا جواب یہ ہے کہ چندہ کے متعلق بھی یہی شکل بنتی ہے۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے چندہ اور عبادت دونوں کا اکٹھا ذکر کیا ہے اور دونوں پر اتنا زور دیا ہے کہ فرمایا ایک کو چھوڑ دو گے تو دوسری مکمل نہیں ہو گی اس لئے جو نماز کا حکم ہے وہ چندہ کا بھی حکم ہے۔ مالی قربانی کرنے اور چندہ دینے پر اتنا ہی زور دیا گیا ہے جتنا عبادت کرنے پر دیا ہے۔ متقیوں کی صفات میں نماز قائم کرنے اور جو کچھ دیا گیا ہے اسے خدا کی راہ میں خرچ کرنے کو ایک ساتھ پیش کیا ہے ایک، خدا کی عبادت کرنا اور دوسرے، خدا کی راہ میں خرچ کرنا سارا قرآن ان دو باتوں سے بھرا پڑا ہے۔ فرمایا متقی کون ہیں (-) وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں نمازوں کو قائم کرتے ہیں اور خدا کے عطا کردہ رزق سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

پس جب صدر یا سیکرٹری مال چندہ کی ادائیگی پر زور دیتے ہیں تو بعض احمدی کہتے ہیں جاؤ جاؤ تمہیں پیسوں کی پڑی ہوئی ہے ہم نماز پڑھ لیتے ہیں یہی کافی ہے۔ صرف نماز پڑھنا کافی نہیں ہے کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کافی نہیں ہے تو آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کافی ہے۔ قرآن کریم اٹھا کر دیکھیں تو سہی پہلی سورۃ کی پہلی دو آیات کے اندر خدا تعالیٰ نے یہ شرط لگا دی ہے کہ نماز قائم کرنا اور خدا کی راہ میں خرچ کرنا لازم و ملزوم ہیں۔ فرمایا (-) جو کچھ بھی ہم ان کو دیتے ہیں وہ اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں۔ (اس) میں استمرار پایا جاتا ہے گویا ان کی مالی قربانی کا نہ ختم ہونے والا زمانہ ہے۔

دین و دنیا کا بابرکت سودا اسی طرح خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایمان والوں سے جو سودا کیا ہے اس میں بھی مال کی شرط شامل کر دی ہے فرمایا (-) کہ خدا تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں بھی خرید لی ہیں اور ان کے مال بھی خرید لئے ہیں تاکہ اس کے بدلے ان کو جنت عطا فرمائے۔ تو جب یہ بات ہو رہی ہو کہ کون ایمان والا نہیں رہتا تو اس کا پتہ قرآن کریم دیتا ہے کہ جو اپنی جان خدا کے حضور پیش نہیں کرتا وہ صاحب ایمان نہیں رہتا جو مال پیش نہیں کرتا وہ صاحب ایمان نہیں رہتا کیونکہ وہ سودا توڑ دیتا ہے۔ خدا نے یہ فرمایا ہے کہ تمہارے ساتھ میں نے سودا کیا ہے کہ آج کے بعد تمہارے مال تمہارے نہیں رہے میرے ہو چکے ہیں اب تم مالک نہیں رہے تمہارے ایمان کے اندر یہ سودا شامل ہے کہ جو کچھ ہے خدا کا ہو گیا......

ہر احمدی جو کماتا ہے وہ اس تصور کے ساتھ کماتا ہے کہ جو میں کما رہا ہوں یہ میں اپنے اوپر اس لئے استعمال کر رہا ہوں کہ مجھ سے جماعت نہیں مانگ رہی جب تک نہیں مانگتی مجھے اس سے استمتاع کا حق ہے جب مانگے گی اور جتنا مانگے گی وہ میں دے دوں گا کیونکہ میرے سودے میں یہ بات داخل ہے۔

حضرت مسیح موعود کے بعد اب بطور امام جماعت مالی تحریک کرنے کا حق مجھے ملا ہے اور میں مالی تحریکات کے ذریعہ اسی چیز کا مطالبہ کرتا ہوں جس کا مجھ سے پہلے ائمہ مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ پس جب میں یا میرے نمائندے چندہ کا مطالبہ کریں تو کسی کا یہ کہنا کہ مال مال کی رٹ لگائی ہوئی ہے قرین انصاف نہیں۔ اس طرح تو اس کا کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ منہ سے اس کو کافر تو ہم نہیں کہیں گے نہ میں اس کی کسی کو اجازت دوں گا کہ وہ کسی کو کافر کہے۔ مگر قرآن کریم کہہ رہا ہو گا خدا کا رسول کہہ رہا ہو گا اس لئے باوجود اس کے کہ ہر ایک کو منع کرتا ہوں کہ اس معاملہ میں چندہ نہ دینے والے کو کوئی طعنہ نہیں دینا برا نہیں کہنا، کافر نہیں کہنا اور بے عزتی نہیں کرنی لیکن مضمون میں نے آپ کے اوپر کھول دیا ہے کہ چندہ نہ دینے والا بے وفا ہے خدا کو دھوکا دیتا ہے کہتا یہ ہے کہ میں صاحب ایمان ہوں لیکن صاحب ایمان کی جو شرط قرآن نے بیان کی ہے کہ نہ جان اس کی رہی نہ مال اس کا رہا وہ اپنے عمل سے اس پر پورا نہیں اترتا تو اس کے مومن رہنے کا حق کس طرح باقی رہتا ہے۔ لیکن احمدیوں کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ ایسے شخص کو طعنے دیں اور نظام جماعت میں خرابی پیدا کریں۔ ایسے لوگوں کے لئے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ عطا کرے۔ حضرت صاحب نے فرمایا میرا تجربہ ہے کہ جن لوگوں کو چندہ دینے کی عادت نہ تھی ان کو جب پیار سے سمجھایا گیا تو ان کی زندگیوں میں انقلاب آگیا۔ بعض لوگوں نے لکھا جب ہم خدا کا حق مار رہے تھے اپنے وعدے توڑ رہے تھے اس وقت مال میں کوئی برکت نہیں تھی کوئی چین اور سکون نہیں تھا ہمیں یہ خوف لاحق رہتا تھا کہ ہمارے پیسے کم ہو جائیں گے گزارہ نہیں چلے گا لیکن جب سے باقاعدگی سے چندہ دینا شروع کیا ہے گزارہ بھی پہلے سے اچھا چل رہا ہے دل کو تسکین ملی ہے۔ پس خدا کی راہ میں چندہ دینے سے ہاتھ کھینچنا پرلے درجے کی بیوقوفی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے محرومی ہے۔ ایسے لوگوں کے گھر بے برکت اور اولاد بے دین ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں سے سختی نہیں کرنی چاہئے پیار سے سمجھانا چاہئے کہ تم اپنے وعدے پورے کرو خدا کی راہ میں بشاشت سے مال پیش کرو پھر دیکھو خدا کس طرح تمہاری مدد فرماتا ہے اور تمہارے اموال میں غیر معمولی برکتیں عطا فرماتا ہے۔

(الفضل 21-اگست 98ء)

جمعہ کی اہمیت

اس سوال پر کہ اگر کوئی احمدی بچہ سکول پڑھتا ہے اگر وہ تین جمعے متواتر جمعہ کی نماز پڑھنے نہ آئے تو کیا وہ کافر ہو جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے آپ کو جو بات بتائی تھی اس کو آپ مدنظر رکھیں۔ رسول کریم ﷺ جب یہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تین جمعے اکٹھے چھوڑ دے وہ کافر ہو جاتا ہے تو اس سے جمعہ کی نماز کی اہمیت بتانا مقصود ہے کہ نماز جمعہ کتنی اہم چیز ہے اگر وہ متواتر تین جمعے چھوڑ دے تو اس کے دل کو زنگ لگ جاتا ہے اور یہ کفر اس قسم کا کفر نہیں جو رسول اللہ ﷺ کے انکار سے کفر لازم آتا ہے۔ تمام علماء نے تحقیق کر کے کفر کی قسمیں بیان کی ہیں چنانچہ کُفرٌ دُونَ کُفرٍ کا مسئلہ کتابوں میں بڑی کثرت کے ساتھ موجود ہے۔ پرانے بزرگ علماء سب اس کو تسلیم کرتے ہیں کہ کفر سے ایک مراد یہ ہے کہ کوئی خدا اور رسول کا منکر ہو جائے یہ سب سے بڑا کفر ہے اس سے چھوٹا کفر یہ ہے کہ منہ سے کچھ کہے اور عمل کچھ اور کرے یا کمزوریاں دکھائے تو یہ دوسری قسم کا کفر ہے جسے رسولؐ اللہ بیان فرما رہے ہیں اور اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تم جمعہ کی نماز کی اہمیت سے انکار کر کے جمعہ میں شامل نہیں ہوتے تو تمہارے دل پر زنگ ضرور لگے گا۔

اگر کوئی آدمی کہے کہ میں نوکری پر ہوں اور وہاں سے جمعہ پر نہیں آسکتا یا بچہ کہے میں سکول جاتا ہوں اور جمعہ پر نہیں آسکتا تو اگر وہ دل میں غور کرے تو اندر سے جھوٹا ثابت ہوتا ہے کیونکہ جب اپنا کام پڑے تو وہ چھٹیاں لے لیتا ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب خدا کا کام پڑے تو کہتا ہے نہیں میرا سکول ہے میرا بزنس ہے میرا فلاں کام ہے تو اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں وہ بات رکھ دی ہے کہ جب وہ چاہے فطرت میں ڈوبے تو اس کو جواب مل جائے گا کہ میں سچا ہوں یا جھوٹا ہوں۔ ایک طرف رسول اللہ ﷺ اتنا زور دے رہے ہوں دوسری طرف کسی کا بہانہ کرنا یہ تو مناسب نہیں ہے۔ اگر طالب علم سستیوں کی وجہ سے مار کھا لیتے ہیں تو دو بید اللہ میاں کی خاطر کھا لیا کریں۔ اول تو میں نے دیکھا ہے کہ یورپ میں جو لوگ اپنے مالکوں کو یہ بتا دیتے ہیں کہ ہمارا مذہبی تہوار ہے اور اس وقت ہمیں جمعہ کی نماز پہ جانا ہے تو وہ پورا تعاون کرتے ہیں۔ میں جب انگلستان پڑھتا تھا ہماری یونیورسٹی والے تعاون کیا کرتے تھے اس لئے اکثر جگہ تو مشکل پڑتی ہی کوئی نہیں۔ اب تو بعض ملکوں میں یہ طریق چل پڑا ہے کہ ایک شخص سارے دن کام میں سے اگر دو گھنٹے کسی وقت چھٹی لینا چاہے اور یہ کہے کہ میں بعد میں آکر یہ دو گھنٹے پورے کر دوں گا تو لوگ اجازت دے دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس بات کا خود انتظام فرما دیتا ہے۔ دوست تین جمعے نہ چھوڑا کریں۔ بالکل نہ چھوڑیں کیونکہ رسول اللہ کا یہ پیغام آپ کو مل گیا ہے اس لئے کفر کے دوسرے معنوں کی رو سے کوئی کافر ہو یا نہ ہو دل پر زنگ ضرور لگے گا۔ رسولؐ اللہ کا ارشاد سن لینے کے باوجود سکول کی حاضری کو اولیت دینا اور جمعہ نہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

خدا کی خاطر قربانی کا اجر

حضرت صاحب نے فرمایا حقیقت یہ ہے کہ سکول یا کالج میں خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ علم حاصل کرتے ہیں، اپنے زور سے علم حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر خدا کی خاطر پڑھائی کا کچھ حرج بھی کرنا پڑے تو اللہ اس کی تلافی فرما دیتا ہے اور پڑھائی میں بہت زیادہ برکت ڈال دیتا ہے اگر اپنی خاطر پڑھائی کا حرج کریں تو پھر اللہ برکت ڈالنے کا ضامن نہیں ہے لیکن اس کی خاطر پڑھائی کچھ دیر تک چھوڑیں گے تو وہ ضرور برکت ڈالتا ہے میں اس کی ایک مثال دے کر اس حقیقت کو واضح کرتا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قادیان کے زمانے میں جب کبھی لاہور جایا کرتے تھے تو وہاں آپ احمدیہ ہوسٹل میں ٹھہر جایا کرتے تھے اور بعض دفعہ دو دو، تین تین ہفتے قیام فرماتے تھے اس دوران سارے احمدی طلبہ آپ کے اردگرد گھیرے ڈال کر بیٹھ جاتے تھے کوئی کالج سے ناغہ کر رہا ہے کوئی پڑھائی چھوڑ کر بیٹھا ہوا ہے اور لگتا تھا کہ بظاہر پڑھائی کا سارا انظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ کئی سال اسی طرح گزر گئے۔ اگرچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بڑی توجہ رہتی تھی کہ احمدی طلبہ پڑھائی کی طرف بہت توجہ دیں لیکن خود بھی نہیں روکتے تھے اور طلبہ کو بھی مجالس میں بیٹھنے سے منع نہیں کرتے تھے نتیجہ یہ ہوا کہ ایک دن ایک لڑکے کے باپ نے اعتراض کر دیا اس نے حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا کہ آپ کے بچے ہیں آپ کو خود یہ احساس ہونا چاہئے تھا آپ لاہور میں بعض دفعہ مہینہ مہینہ احمدیہ ہوسٹل میں ٹھہرتے ہیں احمدی بچے آپ کی محبت کی وجہ سے کالج نہیں جاتے ان کی پڑھائی کا حرج ہوتا ہے یہ تو مناسب نہیں۔ آپ نے فرمایا بہت اچھا اب میں وہاں نہیں ٹھہروں گا اور پھر کبھی وہاں نہیں ٹھہرے۔ چند سال کے بعد ایک خطبہ جمعہ میں اس بات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ایک بات میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جن دنوں میں احمدیہ ہوسٹل میں ٹھہرا کرتا تھا ان دنوں احمدی طلبہ کے یہ نتیجے تھے جب سے میں نے وہاں ٹھہرنا چھوڑا ہے یہ نتیجے ہیں کہ اکثر لڑکے فیل یا تھرڈ ڈویژن میں پاس یا آوارہ ہو رہے ہیں جب میں وہاں ٹھہرا کرتا تھا نیک بھی زیادہ تھے اور پڑھائیوں میں بھی چوٹی کے تھے اس کی ایک تو یہ وجہ تھی کہ جو خدا کی خاطر وقت کی قربانی دیتا ہے خواہ وہ تعلیم کا حرج کرے یا کام کا حرج کرے، اللہ اس کا ضامن ہو جاتا ہے دوسرا یہ کہ اس کے علاوہ بھی اس میں ایک حکمت ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب احمدیہ ہوسٹل میں ٹھہرا کرتے تھے تو بچوں کے اندر آپ کی صحبت کی وجہ سے نیکی پیدا ہوتی تھی ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا تھا آوارگیاں کم ہوتی تھیں یا ہٹ جاتی تھیں۔ باقی لوگ سینما دیکھتے تھے اور ان کا امام جماعت کے پاس بیٹھے رہنے سے سینما بینی سے دل ہی اٹھ جاتا تھا وقت ضائع کرنے کی عادت ختم ہو جاتی تھی۔ مجالس میں دنیا کے علوم کی باتیں ہوتی تھیں۔ سنجیدہ علمی باتیں سن کر طلبہ کے علم میں اضافہ ہوتا تھا جب آپ چلے جاتے تھے تو طلبہ اپنا سارا وقت ا۔

پڑھائی میں خرچ کرتے تھے چونکہ خدا برکت ڈالتا ہے اس لئے حصول علم میں پہلے سے زیادہ ترقی کرتے تھے اور جب آپ نے احمدیہ ہوسٹل جانا چھوڑ دیا تو چونکہ نیک اثر پڑنا بند ہو گیا اس لئے رجحان آوارگی کی طرف ہو گیا جس طرح باقی کالج کے لڑکے تھے اسی طرح یہ بھی آوارہ ہونے شروع ہو گئے۔ نہ نیک رہے نہ پڑھائی رہی۔ وہی بات ہو گئی

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

تو اللہ کو ناراض کر کے جو پڑھائی آپ ڈھونڈنے جائیں گے وہ آپ کا وصال صنم ہے۔ نہ وصال صنم ہو گا نہ اللہ رہے گا نہ ادھر کے رہیں گے نہ ادھر کے رہیں گے اس لئے رسول کریم ﷺ کے ارشاد کو اہمیت دیں۔ اگر ہر جمعہ نہیں پڑھ سکتے تو ہر دوسرا جمعہ ضرور پڑھیں تین ناغے اکٹھے نہ کریں۔

(الفضل 9- ستمبر 98ء)

نماز قصر کرنے کا مسئلہ

سفر میں نمازیں قصر کرنے کا مسئلہ مختلف صورتوں میں مختلف جگہوں پر آئے روز پیدا ہوتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سفر میں نمازیں قصر کرنے کی جو سہولت بخشی ہے اس کی بناء پر زندگی کے معمولات سے ہٹ کر احکام بجالانے کی صورت میں اکثر طبائع کا ردعمل مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ اس مسئلے سے سب سے زیادہ مربیان کو دوچار ہونا پڑتا ہے۔ فجی میں بھی کچھ اسی قسم کی صورت حال تھی۔ چنانچہ حضرت صاحب کی مجلس سوال و جواب میں موقع غنیمت سمجھتے ہوئے ایک دوست نے سوال کیا کہ مربیان جب دینی دورے پر اپنے مرکز سے باہر جائیں تو کیا وہ نمازیں قصر کر سکتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اگر تو مربی کا دورہ اتفاقی ہو اور اتنا نہ ہو کہ Routine بن جائے تو پھر مربی بھی نماز قصر ہی کرے گا لیکن اگر اس کا دورہ ہر ماہ پہلے سے کسی طے شدہ پروگرام کے مطابق ہوتا ہے تو قصر نہیں کرے گا کیونکہ حضرت بانی سلسلہ کا فتویٰ ہے کہ وہ سفر جو Set Routine میں داخل ہو جائے وہ نماز کی قصر کے لئے سفر شمار نہیں ہوتا۔

دراصل بات یہ ہے کہ انسان کی ڈیوٹی اور اس کے معمولات زندگی کا ایک حصہ بن جاتے ہیں اس لئے زندگی کا ایک ایسا معمول جو مقرر ہو چکا ہو وہ سفر شمار نہیں ہوتا۔ اسی طرح یہ بات مربی کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اتنے دن فلاں جماعت میں گزارے گا اور اتنے دن فلاں جماعت میں۔ تو ایسی صورت میں نہ یہ سفر کہلائے گا اور نہ نمازیں قصر کرنے کا سوال پیدا ہو گا تاہم اس بات کا فیصلہ کرنا کہ نماز قصر کی جائے یا نہ کی جائے ہر انسان کی اپنی صوابدید پر منحصر ہے۔

(الفضل 18- جون 98ء)

توجہ الی اللہ پیدا کرنے کا موثر ذریعہ

سنگاپور کے ایک دوست شہاب الدین صاحب پہلے بھی ایک موقعہ پر سوال کرنے کا اظہار کر چکے تھے۔ اور سوال ان کا یہ تھا کہ نماز تہجد میں توجہ قائم نہ ہو سکے تو انسان کیا کرے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر انسان سورہ فاتحہ خصوصاً ایاک نعبد و ایاک نستعین کی آیات کو نماز میں بار بار دہرائے اور دل کی گہرائی سے دعا کرے تو بالآخر توجہ الی اللہ کی غیر معمولی طاقت عطا ہوتی ہے جہاں تک تہجد کی نماز میں توجہ قائم کرنے کا سوال ہے اس میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہر آدمی کی طاقت اور استعداد الگ الگ ہے اس لئے اپنی طاقت کے مطابق عبادت کرے اور مختلف طریق پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے۔ اس سے محبت اور پیار کا اظہار کرے تو بالآخر وہ اپنے دل میں ایک پاک روحانی تبدیلی محسوس کرے گا اور اس طرح جذبہ شوق اور حلاوت میں ترقی کرتا چلا جائے گا۔ پس یہ یاد رکھنا چاہئے کہ عبادت کا خلاصہ محبت اور عشق الٰہی ہے اس لئے انسان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا سیکھے پھر جب وہ عبادت کرے گا تو اس کی توجہ کبھی بھی اپنے مولائے حقیقی سے ہٹنے نہیں پائے گی۔

(الفضل 2- دسمبر 98ء)

سوال۔ جنازہ میں طاق صفیں بنانا کیوں ضروری ہے؟

جواب۔ فرمایا (دین حق) میں جفت کے مقابلہ پر طاق سے زیادہ محبت کرنی سکھائی گئی ہے۔ شریعت میں بھی طاق نمایاں طور پر غالب نظر آتا ہے۔ فرض نمازیں بھی طاق ہیں اور نفل بھی۔ فرض نمازوں کو مغرب کی نماز طاق بناتی ہے اور نفل نمازوں کو وتر طاق بنا دیتے ہیں۔ پانچ کا عدد ان نمازوں کو ویسے بھی طاق بنا دیتا ہے۔ وضو کی حرکات اور نمازوں کی رکعات پر غور کریں تو ہر پہلو سے ان میں طاق کا عنصر نمایاں نظر آتا ہے۔ اسی طرح اور بھی بہت سی باتیں ہیں جن کی تفصیل میں جانے کا موقع نہیں۔ بہرحال طاق کو یہ اہمیت اس لئے حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور یہ عدد آپ کو اللہ تعالیٰ کے طاق ہونے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند فرماتا ہے۔ جب بھی کہیں طاق نظر آجائے تو وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلا دے کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا کوئی جوڑ نہیں۔ یہی فرق ہے خالق اور مخلوق میں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ جتنی بھی مخلوق ہے وہ جفت ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ میں نے سب کو جوڑا پیدا کیا ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا تعلق ذوقی مسائل سے ہے اور ذہنی لطافتوں سے تعلق رکھنے والا یہ ایک مضمون ہے لیکن یہ شریعت کا ایسا مسئلہ نہیں کہ اگر صفیں طاق نہیں بن سکیں تو جنازہ کی نماز نہ ہو گی یا مرنے والے پر کسی قسم کا اثر پڑے گا۔ (الفضل یکم اپریل 98ء)

بقیہ صفحہ 5

تخمینہ لگانا اور اس پر آنے والی لاگت کا تخمینہ لگانا ہوتا ہے۔

(2) **ڈیزائننگ انجینئر**۔ اس قسم کا انجینئر متعلقہ شعبے کے کسی پراجیکٹ کے لئے بنیادی ڈھانچہ ڈیزائن کرتا ہے اور ڈھانچے کی مضبوطی کے لئے ضروری فیصلے کرتا ہے۔

(3) Site **انجینئر**۔ Site انجینئر کا کام کم سے کم وقت اور قیمت میں پراجیکٹ کو مکمل کرنا ہوتا ہے۔

سول انجینئرنگ ایک وسیع شعبہ ہے اور عموماً اس میں job oppurtunities کافی ہوتی ہیں۔ مگر پاکستان میں موجودہ صورتحال کے مطابق سول کا سکوپ نسبتاً کم ہو گیا ہے البتہ ترقی یافتہ ممالک میں اس کے بہت مواقع موجود ہیں۔

U.E.T. لاہور سول ڈیپارٹمنٹ میں B.Sc. کے علاوہ دو شعبوں میں M.Sc. بھی کرواتی ہے۔ وہ شعبے درج ذیل ہیں۔

(1) سٹرکچر (2) Soil

Architecture

اس شعبہ میں ڈیزائننگ کا کام ہوتا ہے۔ دفتر، ہسپتال، رہائشی مکانات، وغیرہ کی ڈیزائننگ اس شعبہ میں شامل ہے۔

ڈیزائننگ میں قیمت، ضروریات (روشنی، پانی، ہوا، نکاسی) رقبہ، اور خوبصورتی کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

Architecture بنیادی طور پر انجینئرنگ سے ہٹ کر ہے مگر اس کو انجینئرنگ سے متعلق شعبہ ہی سمجھا جاتا ہے۔

سکوپ۔ پاکستان میں Architecture کا سکوپ ہے مگر دوسرے شعبہ جات کی نسبت کم ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں اس شعبہ کا وسیع سکوپ موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رفیق حیدر ۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور
مرسلہ ۔ نظارت تعلیم

انجینئرنگ ۔ مختلف شعبوں کا تعارف

سائنس

ایسا علم جو دلائل، مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں ثابت کیا جائے۔

انجینئرنگ

قوانین سائنس کو عملی صورت دینا انجینئرنگ کہلاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے وسائل کو دریافت کرنا، قابل استعمال بنانا اور بہترین طریقے سے کام میں لانا انجینئرنگ کے دائرہ کار میں آتا ہے۔

انجینئر کا کام ڈیزائن کرنا، پلان بنانا، manage کرنا اور کام کی نگرانی کرنا ہے۔ انجینئرنگ کی بے شمار شاخیں ہیں۔ پاکستان میں انجینئرنگ کی جو قسمیں نمایاں ہیں ان کا تعاف یہاں دیا جارہا ہے۔

الیکٹریکل انجینئرنگ

الیکٹریکل انجینئرنگ میں بجلی اور اس کے متعلقہ چیزیں پڑھی جاتی ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

(1) **پاور**۔ پاور انجینئرنگ میں بجلی کی پیداوار کے مختلف طریقے اس میں استعمال ہونے والی مشینری، دور مقامات پر بجلی کو پہنچانا، بجلی کو استعمال کرنا اور برقی آلات کے متعلق پڑھا جاتا ہے۔

(2) **کمیونیکیشن**۔ اس شعبہ میں communication کے مختلف طریقوں کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔ مثلاً آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کیسے منتقل کیا جاتا ہے۔ ریڈیو، ٹیلیفون وغیرہ آواز کے آلات ہیں۔ اسی طرح ٹیلیویژن computer network پر تفصیلاً روشنی ڈالی جاتی ہے۔

نوٹ۔ U.E.T. لاہور میں پہلے اور دوسرے سال پاور اور کمیونیکیشن کی کلاسیں اکٹھی ہوتی ہیں اور تیسرے سال میں طلباء کو ایک شعبہ کا انتخاب خود کرنا ہوتا ہے۔

(3) **کمپیوٹر ہارڈ ویئر**۔ اس شعبہ میں کمپیوٹر کے مختلف حصوں کے functions اور ان کی ڈیزائننگ شامل ہے۔

(4) **انڈسٹریل انجینئرنگ**۔ اس میں مختلف قسم کے الیکٹرونکس سرکٹ کی ڈیزائننگ کا کام ہوتا ہے۔ مثلاً ٹیپ ریکارڈر میں استعمال ہونے والے سرکٹ۔ مشینوں کو computerized کرنا بھی اسی شعبہ سے متعلق ہے۔

سکوپ۔ الیکٹریکل انجینئرنگ کا پاکستان سمیت دنیا بھر میں وسیع سکوپ موجود ہے۔ پاکستان میں گورنمنٹ اور پرائیویٹ سیکٹر دونوں میں مواقع موجود ہیں۔

مکینیکل انجینئرنگ

Mechanics قوت اور اس کے مختلف اجسام پر اثرات کو میکینکس کہتے ہیں۔

Mechanics کی عملی صورت مکینیکل انجینئرنگ کہلاتی ہے۔ اس کی قسمیں درج ذیل ہیں۔

(1) **پاور**۔ مختلف طریقوں سے پیدا کرنا مثلاً ریلوے انجن، ہوائی جہاز کے انجن cranes وغیرہ۔

(2) **پروڈکشن**۔ مختلف اشیا کو بہترین طریقے سے پیدا کرنا۔ اشیا میں ایک پنسل سے لے کر بحری جہاز کی باڈی تک ہر قسم کی چیزیں شامل ہیں۔ مثلاً سلائی مشین۔ پلاسٹک کی مصنوعات، برتن، سائیکل، ریل کی پٹڑی وغیرہ۔

(3) Stress Analysis- اس شعبہ میں material کی طبعی خصوصیات اور ان کی مدد سے ڈیزائننگ کی جاتی ہے۔

(4) Mechotronics- ایسی مشینیں جن کا تعلق mechanics اور بجلی دونوں سے ہے اس شعبہ سے متعلق ہیں۔

سکوپ۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں مکینیکل انجینئرنگ کا وسیع سکوپ ہے۔

Industrial and Manufacturing Engg.

(اس شعبہ کا تعلق مکینیکل انجینئرنگ سے ہے۔ U.E.T. لاہور میں داخلہ علیحدہ ہوتا ہے مگر کلاسیں پہلے دو سال اکٹھی ہوتی ہیں اور تیسرے سال یہ شعبہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ اس کا تعلق Industry اور مصنوعات کی پیداوار سے ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ایسے مضامین بھی پڑھائے جاتے ہیں جو انجینئرنگ سے ہٹ کر ہیں اور اس کی ڈگری حاصل کرنے والا Management کی job بھی کر سکتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں M.B.A. سے متعلقہ job بھی کی جاسکتی ہے اور accounts سے متعلقہ کچھ jobs بھی کی جاسکتی ہیں۔

کیمیکل انجینئرنگ

"انتقال حرارت، انتقال مادہ، مائعات کی حرکت اور معاشیات کے مجموعہ کا نام کیمیکل انجینئرنگ ہے۔"

کیمیائی اشیا کی پیداوار اس شعبہ سے متعلق ہے۔ مثلاً کاسٹک سوڈا، صابن، paint وغیرہ کیمیائی اشیا کی composition اور ان کو پیدا کرنے کیلئے plant ڈیزائن کرنا اس میں شامل ہے۔

سکوپ۔ موجودہ زمانہ صنعتی زمانہ ہے اس لئے اس شعبہ کی مقبولیت بڑھتی جارہی ہے۔ موجودہ scope نارمل ہے۔ مگر مستقبل میں اس کے مواقع زیادہ ہو جانے کی امید ہے۔

پیٹرولیم انجینئرنگ

پیٹرولیم انجینئرنگ میں زیر زمین قدرتی گیس اور تیل کو زمین کی سطح پر لانا اور اسکی کیمیائی ترکیب کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔ پیٹرولیم کو تلاش کرنے کا کام بھی اس میں شامل ہے۔ پیٹرولیم کو مزید کئی شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ڈرلنگ۔ Drilling Engg. میں تیل کے کنویں کھودنے کا کام ہوتا ہے۔ اس شعبہ میں انجینئر کا کام بہت tough ہوتا ہے۔

Production Engg. کنوئیں سے تیل کو سطح زمین پر لانا اس شعبہ میں کیا جاتا ہے۔

Reservior Engg. میں یہ کام ہوتا ہے کہ تیل کے ذخائر میں موجود تیل کی مقدار کا اندازہ لگایا جائے۔

Transportation Engg. جیسا کہ نام سے ظاہر ہے تیل کو بحفاظت ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا اس میں شامل ہے۔ عموماً field سے Refinery تک لے جانا زیادہ اہم ہوتا ہے۔

سکوپ۔ پیٹرولیم انجینئرنگ کا پاکستان میں موجودہ سکوپ زیادہ نہیں ہے۔ مگر اس کے انجینئرز کی تعداد کم ہوتی ہے لہٰذا jobs ڈھونڈنا زیادہ مشکل نہیں۔ البتہ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں پیٹرولیم انجینئرنگ کا بہت زیادہ سکوپ موجود ہے۔ پاکستان میں بھی مستقبل میں اس شعبہ میں ترقی کے امکانات ہیں۔

میٹلرجیکل انجینئرنگ

میٹلرجی کا تعلق دھات کی ٹیکنالوجی سے ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

کیمیکل میٹلرجی میں دھات کو خام حالت سے حاصل کرنا اور اس کو خالص کرنا شامل ہے۔

فیزیکل میٹلرجی میں دھات کی کیمیائی اور طبعی خصوصیات کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔

دھات کا Structure ایندھن کی پیداوار اور استعمال مثلاً کوئلہ سے گیس کا بنانا، دھات سے مختلف اشیا کی پیداوار، ویلڈنگ مختلف اشیا کو چیک کرنا اور اس کی خامیوں کو جاننا۔ دھات کو زنگ سے بچانا، اور دھاتوں کے بھرت بنانا اس شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

سکوپ۔ اس شعبہ کا سکوپ پاکستان میں محدود ہے البتہ ترقی یافتہ ممالک مثلاً روس اور امریکہ وغیرہ میں اس کا وسیع سکوپ موجود ہے۔

Mining Engineering

زیر زمین معدنیات کو تلاش کرنا اور سطح زمین پر لانا اس شعبہ سے تعلق رکھتا ہے۔

انجینئر کا کام مختلف طریقوں سے معدنیات کو ڈھونڈنا، ان کو نکالنے کے لئے بہترین طریقہ تجویز کرنا اور کان سے معدنیات نکالنے کے لئے نقشہ بنانا شامل ہے۔

سکوپ۔ یہ شعبہ پاکستان میں ترقی کر رہا ہے۔ انجینئرز کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے jobs جلد مل جاتی ہیں۔ تاہم باقی شعبوں سے موازنہ کریں تو اس میں job oppurtunities اور facilities نسبتاً کم ہیں۔ پاکستان سے باہر اس شعبہ کا زیادہ سکوپ ہے۔

City and Regional Planning (CRP)

CRP میں غیر آباد علاقوں کا سروے کرکے وہاں آبادکاری کے منصوبے بنانا اور نقشے بنانا شامل ہے۔

CRP دراصل انجینئرنگ نہیں ہے۔ مگر اس کو انجینئرنگ کے برابر سمجھا جاتا ہے۔

سکوپ۔ CRP کا سکوپ محدود ہے۔

B.C.S. (کمپیوٹر سائنس)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کمپیوٹر سے متعلقہ techniques اس شعبہ میں شامل ہیں۔

U.E.T. لاہور میں چار سالہ کورس کے بعد B.C.S.(Hons.) کی ڈگری دی جاتی ہے۔ دو سال بنیادی تربیت کے بعد تیسرے سال بذریعہ میرٹ Software Engg. یا Information Technology میں Specialization کروائی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ U.E.T. کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ مختلف قسم کے کورسز offer کرتا ہے جن کا دورانیہ چار ماہ سے ایک سال تک ہوتا ہے۔

سکوپ۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں کمپیوٹر کی بڑھتی ہوئی مانگ سے اس کا سکوپ بہت بڑھ گیا ہے۔

سول انجینئرنگ

سول انجینئرنگ کا تعلق تعمیرات سے ہے۔ ایک مکان سے لے کر بڑے بڑے پل، ڈیم، رن وے اور عمارات وغیرہ بنانا اس میں شامل ہیں۔ ایک سول انجینئر کا کام ایک ڈیزائن شدہ چیز کا کم سے کم قیمت میں مضبوط ترین ڈھانچہ تیار کرنا ہوتا ہے۔

سول انجینئرنگ کی شاخیں یہاں متعارف کروائی جارہی ہیں۔

(1) **پبلک ہیلتھ انجینئرنگ**۔ اس شاخ میں سینٹری سسٹم کی ڈیزائننگ، سیورج سسٹم اور واٹر سپلائی کی ڈیزائننگ شامل ہے۔

(2) **عمارات**۔ اس شعبہ میں کسی بھی قسم کی عمارت کو اس کی تمام ضروریات کے ساتھ کم سے کم قیمت اور وقت میں زیادہ سے زیادہ مضبوط بنا کر تعمیر کرنا ہوتا ہے۔

(3) **سڑکوں کا شعبہ**۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے سڑکوں کو بنانا اس شاخ میں آتا ہے۔ جگہ کا تجزیہ کرنا، مٹی کا تجزیہ کرنا، جگہ کے مطابق سڑک کو ڈیزائن کرنا تاکہ سڑک مضبوط، خوبصورت، دیرپا اور گاڑیوں کی زیادہ سے زیادہ رفتار کے قابل ہو اس انجینئرنگ میں شامل ہے۔

(4) Irrigation- اس شعبہ میں نہری نظام کی ڈیزائننگ، آب پاشی کے نظام کی ڈیزائننگ بیراج، ڈیم وغیرہ شامل ہیں۔

(5) **پل**۔ مضبوط اور دیرپا پل کی تعمیر کرنا اس انجینئرنگ میں شامل ہے۔

(6) **ریلویز۔ اور رن ویز** ریل گاڑیوں کیلئے پٹڑی کی ڈیزائننگ اور ہوائی جہازوں کیلئے Runway کی تعمیر اس شعبہ میں شامل ہے۔ ریلویز اور رن ویز علیحدہ علیحدہ شعبے ہیں۔

سکوپ۔ سول انجینئر کو تین قسم کی jobs مل سکتی ہیں۔

(1) Quantity **انجینئر**۔ اس کا کام کسی بھی پراجیکٹ کیلئے ضروری سامان تعمیر کا

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید ظہور احمد شاہ صاحب

جنگ عظیم دوئم کا عظیم جرمن جرنیل

فیلڈ مارشل رومیل

اروِن رومیل (1944-1891) جو کہ جرمن افواج میں فیلڈ مارشل کے عہدے تک پہنچا اس نے جنگ عظیم اول اور دوئم میں حصہ لیا۔ اس نے جنگ عظیم دوئم کے شروع میں سنٹرل یورپ اور فرانس پر حملے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ اس کے بعد اس کو 1941ء میں شمالی افریقہ پر حملہ کے لئے بھیجا گیا جہاں اس نے اتحادیوں کو شکست دینے میں شاندار کامیابیاں حاصل کیں اور اتحادیوں کو بن غازی سے دھکیلتا ہوا قاہرہ کے دروازے تک لے گیا۔ اس محاذ پر اپنی کامیاب جنگی چالوں کی وجہ سے وہ صحرائی لومڑی کے نام سے مشہور ہوا۔ اس کی ذات رومانوی خصوصیات کی حامل تھی یعنی اس کی خطرہ میں کود جانے کی عادت۔ تدبر۔ ڈرامائی کارکردگی اور خطرات میں گھرے رہنے کے باوجود ہمت نہ ہارنے کی مہارت اس کی غیر معمولی خصوصیات ہیں۔

جرمن جرنیل فیلڈ مارشل رومیل نے دوسری جنگ عظیم کے دوران افریقہ کے محاذ پر اتحادیوں کو ایسی شکستوں سے دوچار کیا کہ اتحادی افواج اس محاذ پر انتہائی بری حالت میں پسپا ہوئیں اور اگر اس موقعہ پر ان کو تازہ دم امریکی فوجوں کی مدد نہ ملتی تو خدا جانے ان کا کیا حال ہوتا۔ اور اس نے یہ فتح بہت کم فوجی نفری اور نہ ہونے کے برابر فضائیہ کے ساتھ حاصل کی ۔ جبکہ کوئی جرمن یا اتحادی جرنیل یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ان دونوں پہلوؤں کے کمزور ہونے کے باوجود کوئی فوج فتح حاصل کر سکتی ہے۔ لیکن رومیل ان کمزوریوں اور قلتوں کے باوجود افریقہ کے محاذ پر مسلسل کامیابیاں حاصل کرتا رہا۔ اور تقریباً تمام مغربی افریقہ کے محاذ پر اس نے لڑائی کا تختہ الٹ دیا اور اتحادیوں پر عظیم الشان فتح حاصل کی۔

رومیل کی یہ خوبی سمجھئے یا خامی کہ وہ اپنے ماتحتوں کو اختیارات تفویض کرنے میں بخل سے کام لیتا۔ وہ ہر کام خود کرنا چاہتا۔ ہر جگہ خود جانا چاہتا تھا۔ اور اس کی اس عادت کی وجہ سے وہ بعض دفعہ دشمن کو حیران کر دیتا اور لڑائی کو جرمنوں کے حق میں پلٹ دیتا۔

رومیل جہاں اپنے نزدیکی ماتحتوں کو اختیارات تفویض کرنے میں بخیل معلوم ہوتا تھا وہاں جونیئر افسروں کے معاملے میں اس کا رویہ بالکل الٹ تھا جس کی وجہ سے وہ ان جونیئر افسروں کا ہیرو تھا اور وہ اس کی پرستش کرتے تھے۔

رومیل دشمن کو فریب اور دھوکا دینے میں ماہر تھا۔ وہ اپنے ٹینکوں کو دشمن کی فارمیشن کے بالکل قریب لے جاتا۔ اتنا قریب کہ دشمن اپنے ٹینکوں سے جرمنوں کو انگیج کرنے کے لئے آگے بڑھتے تو ان کو معلوم ہوتا کہ جرمن توپیں توان کی گھات میں ہیں اور پھر یہ توپیں دشمن کا قلع قمع کر کے رکھ دیتیں۔ وہ اکثر اکیلا ہی دشمن کے علاقہ میں نکل جاتا اتنا دور کہ اس کا رابطہ اپنے ہیڈ کوارٹر سے منقطع ہو جاتا۔ جس سے سخت پریشانی ہوتی لیکن وہ اکثر ایسے کام کرتا رہتا۔ اور دشمن کو سخت حیران و پریشان کرتا۔

رومیل کا سلوک جنگی قیدیوں کے ساتھ بہت اچھا ہوتا۔ اور جنگی قیدی اس کی تعریف و توصیف میں ہمیشہ رطب اللسان رہتے۔ رومیل نے اس خوبی کو بھی ایک جنگی چال کے طور پر استعمال کیا۔ وہ برطانوی قیدیوں کو ایک فوجی چال کے طور پر بھاگنے میں مدد کرتا اور جب یہ لوگ واپس اپنی افواج میں جاتے تو رومیل کے حسن سلوک کے قصیدے پڑھتے۔ اور برطانوی فوجوں میں بھی رومیل کے اس اچھے کردار کی وجہ سے اس کی تعریف و توصیف کی جاتی۔ اور اس کی شخصیت کا جادو دشمن کے فوجیوں کے سر چڑھ کر بولتا۔

تازہ دم امریکن افواج کے تیونس میں اتر جانے کے بعد صورت حال بدل گئی۔ جرمن افواج اپنی کم نفری کی وجہ سے پسپائی پر مجبور ہو گئیں اور اس کے بعد رومیل بھی واپس جرمنی چلا گیا اور اتحادیوں کے فرانس میں لینڈنگ کی تیاریوں پر وہ دوبارہ جنگی محاذ پر نظر آیا۔ لیکن اب وہ افریقہ کے محاذ کی طرح انچارج نہیں تھا بلکہ اس کے اوپر ایک اس سے بڑا جرنیل موجود تھا۔ جس کا نام فیلڈ مارشل رنڈ سٹڈ (Rundstedt) تھا۔ جرمن روسی محاذ پر بھی شکست سے دوچار ہو رہے تھے۔ ادھر اتحادی امریکہ کی افواج کے اپنے ساتھ مل جانے کی وجہ سے دلیر ہو رہے تھے۔ اور فرانس کے ساحل نارمنڈی پر لینڈنگ کی تیاریاں کر رہے تھے۔ جرمنوں کی بدقسمتی سے اس موقعہ پر رنڈ سٹڈ رومیل اور جرمن جنرل سٹاف کے اختلافات بڑھ گئے رنڈ سٹڈ اور جرمن جنرل سٹاف ایک طرف تھے اور رومیل دوسری طرف۔ رنڈ سٹڈ کا خیال تھا کہ اتحادی فوجوں کو ساحل پر اترنے کے بعد کچھ آگے بڑھنے دیا جائے اور پھر ایک مضبوط فورس کے ذریعے جو کہ اس وقت جرمنی مہیا کر سکتا تھا اتحادی فوجوں کو واپس دھکیل دیا جائے۔ جبکہ رومیل کا خیال تھا کہ اتحادی فوجوں کے ساحل پر اترتے ہی ان کا قلع قمع کر دیا جائے۔ بدقسمتی سے ان دونوں جرمن جرنیلوں کے آپس میں اختلافات کی وجہ سے اتحادی اپنی سکیموں میں کامیاب ہو گئے اور جرمنی کو آخر کار شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مورخین کو اب اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر اس وقت رومیل کی حکمت عملی کے مطابق ساحل نارمنڈی پر دفاع مضبوط کر لیا جاتا تو اتحادیوں کی کامیابی کے امکانات اگر بالکل معدوم نہیں تو محدود ضرور ہو جاتے جس سے شائد جنگ کی صورت حال بدل جاتی اور جرمنی کی شکست کو کچھ مزید عرصہ تک تاخیر میں ڈالا جا سکتا تھا۔ بہرحال بعد میں جب اتحادیوں نے نارمنڈی کے ساحل پر لینڈنگ مکمل کر کے آگے بڑھنا شروع کیا تو رومیل کی تمام باتیں صحیح ثابت ہوئیں۔ لیکن اب صورت حال ہاتھ سے نکل چکی تھی اور جرمنی کی فوجوں نے پسپائی شروع کر دی تھی۔

اس دوران ہٹلر کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی جو کہ ناکام ہوئی۔ ہٹلر بچ گیا لیکن اسے خیال پیدا ہوا کہ رومیل بھی اس واقعہ میں ملوث ہے۔

بدقسمتی سے انہی دنوں میں ایک حادثہ میں رومیل زخمی ہو گیا اور ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا کیونکہ اس کی حالت بہت نازک تھی۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد وہ روبہ صحت ہو گیا اور امید بڑھ گئی کہ وہ دوبارہ اس قابل ہو سکے کہ محاذ جنگ پر جا سکے لیکن پیشتر اس کے کہ وہ واپس اپنی ڈیوٹی پر جا سکتا ایک دن دو جرنیلوں نے اسے ہٹلر کا ایک پیغام دیا کہ وہ یا تو خودکشی کر لے یا پھر بغاوت کے الزام میں مقدمہ کا سامنا کرے۔ رومیل نے پہلا راستہ اختیار کیا اور ہٹلر کی طرف سے بھیجا گیا۔ سیانائڈ کا کیپسول حلق سے نیچے اتار لیا اور اس وقت کسی کو معلوم نہ ہوا کہ کیا واقعہ گذرا ہے اور رومیل کو پورے فوجی اور قومی اعزاز کے ساتھ لحد میں اتار دیا گیا۔ اور اس طرح ایک عظیم الشان جرنیل کا افسوس ناک انجام ہوا جس کا وہ یقیناً حقدار نہیں تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی

○ جماعت احمدیہ کراچی کے نائب امیر محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب 16۔ ستمبر 1999ء کو بعمر 80 سال اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

مرحوم جماعت احمدیہ کراچی کی روح رواں تھے۔ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مجلس خدام الاحمدیہ۔ مجلس انصاراللہ اور مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت دین کی سعادت عطا فرمائی۔ ہر ایک سے نہایت شفقت سے پیش آتے ضرورت مندوں کی مدد اور رہنمائی فرماتے۔

پندرہ روزہ المصلح کراچی کے سرپرست تھے۔ آپ کی وفات پر "المصلح" نے لکھا

محترم بیگ صاحب بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ پاکستان کے قیام سے پہلے ہی جماعت کراچی اور مجلس خدام الاحمدیہ کے فرائض سر انجام دیتے چلے آ رہے تھے اور پاکستان کے قیام کے بعد سے تادم واپسیں جماعت، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ کے اہم عہدوں پر فائز رہے۔ وفات کے وقت مرحوم سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور نائب امیر کے عہدہ ہائے جلیلہ پر فائز تھے۔

محترم بیگ صاحب اپریل 1921ء میں بمقام کلیانہ ریاست جینڈ انڈیا میں پیدا ہوئے۔ بیگ صاحب کے والد مکرم و محترم مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب اپنے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ 1918ء میں کراچی تشریف لے آئے تھے۔ کراچی میں ہی آپ نے ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ تعلیم مکمل کی۔

کچھ عرصہ تک محکمہ ریلوے میں سرکاری طور پر ایسٹرن سروسز کراچی میں پرائیویٹ طور پر ملازمت کی۔ بعد ازیں وکالت پاس کی اور کامیاب ایڈووکیٹ کی حیثیت سے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے۔ سندھ اور کراچی میں اپنی مدبرانہ قابلیت سے اہم اور مشکل مقدمات میں کامیابیاں حاصل کیں۔ ملکی اور غیر ملکی حالات پر مرحوم بیگ صاحب کی گہری نظر تھی اور ان حالات پر تبصرہ مختلف اجلاسات میں کرتے رہتے تھے۔

پندرہ روزہ "المصلح" کراچی کے سرپرست تھے۔ ان کی رہنمائی ہر لحہ میسر تھی اور گاہے بگاہے المصلح کے لئے رہنما اصولوں سے ادارہ کو آگاہ کرتے رہتے تھے۔ افسوس ہے ادارہ ایک پردرد، پرمغز اور پرجوش رہنما سے محروم ہو گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خلا کو اپنے فضل سے پورا کرے۔ آمین"

جماعت احمدیہ کراچی نے آپ کی وفات پر قرارداد تعزیت میں تحریر کیا کہ جماعت حمدیہ کراچی ایک عظیم دوست، مشفق، مہربان اور خادم دین وجود سے محروم ہو گئی۔ جو اپنی مصروفیات کی پرواہ کئے بغیر ہر وقت خدمت دین کے لئے مستعد رہتے تھے۔

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم مرزا عبدالباسط بیگ صاحب اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم بیگ صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

زیارت مرکز۔ وفد واقفین نو از چک سکندر۔ ضلع گجرات

○ 5 واقفین نو بچوں دیگر 19 بچوں، 13 خواتین اور ایک مرد پر مشتمل ایک وفد چک سکندر ضلع گجرات سے مورخہ 26۔ اگست 99ء کو محمد اکمل صاحب کی نگرانی میں ربوہ پہنچا۔ وفد نے محمد اکمل صاحب کی قیادت میں ربوہ کے متعدد مقامات کی سیر کی۔ یکم ستمبر 99ء کو وفد ربوہ کی نیک یادیں لئے واپس چک سکندر روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح و تقریب رخصتانہ

عزیزہ محترمہ فرح منظور صاحبہ بنت مکرم خواجہ منظور احمد صاحب دارالیمن وسطی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب ابن مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے مورخہ 13۔اکتوبر1999ء کو پڑھا اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اور اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات بنائے۔

اعزاز

○ عزیزہ ہبتہ الوحید متعلم جماعت دہم بنت پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نے ضلع سرگودھا کے مابین منعقدہ مقابلہ مضمون نویسی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ قبل ازیں عزیزہ نے Sience Quize میں ضلع بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم ناصر احمد صاحب بھٹی معلم وقف جدید 98 شمالی سرگودھا کے سر کا اپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔

○ مکرمہ ریحانہ یاسمین صاحبہ اہلیہ رانا ظفر اقبال صاحب، دارالنصر غربی ربوہ کے پتے کا اپریشن ہوا ہے۔

○ عزیزم آفاق احمد عمر گیارہ ماہ ابن فاروق احمد صاحب باجوہ باب الابواب ربوہ کے سر کے پچھلے حصے میں بڑھی ہوئی غدودوں کا آپریشن عزیز فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔

○ محترمہ نصیرہ صادقہ صاحبہ بنت چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم دارالعلوم غربی بعارضہ شوگر بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔

○ مکرمہ نور فاطمہ اعوان صاحبہ اہلیہ مکرم غلام نبی اعوان صاحب ڈوبئی ضلع سیالکوٹ مختلف عوارض کے باعث علیل ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ عزیز مرزا وقاص بیگ ابن مکرم مرزا وقار بیگ صاحب وفاقی کالونی لاہور کا ایک ویگن کے ساتھ حادثہ پیش آگیا ہے جس کے نتیجہ میں کچھ چوٹیں لگی ہیں۔

○ مکرم محمد صدیق شاکر صاحب سیکرٹری وقف جدید لاہور کے بھائی کا ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم ناظم الدین صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ جملہ مریضوں کو شفا عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ امتہ القدوس قدسیہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مسرور احمد کریم صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت غربی۔ الف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔ میرے بڑے بھائی جان محترم رفیق احمد صاحب فوزی آف ناروے ابن محمد نصیب صاحب عارف آف راولپنڈی جو کہ محترم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم آف گولبازار ربوہ کے داماد تھے کچھ ہی عرصہ بیمار رہ کر 29۔اکتوبر 1999ء عمر 46 سال ناروے میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ 1982ء میں بھائی جان نصرت جہاں سکیم کے تحت تین سال کا وقف کر کے نائیجیریا گئے تھے۔ واپسی پر ناروے میں مقیم ہو گئے۔ آپ کے دو نو عمر بیٹے ہیں۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بھائی جان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔

اعلان داخلہ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ ایم۔اے (انگریزی (لسانیات و ادب) اردو، عربی، چینی، فرنچ، ہندی، ترکی، فارسی) سرٹیفکیٹ و ڈپلومہ (عربی، دری، ہاشا انڈونیشیا، چینی، انگریزی، فرنچ، جرمن، ہندی، جاپانی، فارسی، روسی، تاجک، ترکی، ازبک وغیرہ)

داخلہ فارم و دیگر معلومات ادارہ سے مبلغ 100 روپے کے دستی یا 130 روپے بذریعہ ڈاک ارسال کر کے منگوائے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 نومبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

○ شعبہ بزنس ایڈ منسٹریشن کراچی یونیورسٹی نے B.B.A میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیر کرنا لازمی ہو گا اور میرٹ بناتے وقت اس کے 40 فی صد نمبر رکھے گئے ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے۔

داخلہ فارم مورخہ 31۔ اکتوبر 99ء کے "ڈان" میں دیئے گئے بینکوں کی شاخوں سے دستیاب ہیں۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21۔ نومبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت میں ہولناک طوفان۔ ایک لاکھ ہلاک

بھارت کی ساحلی ریاست اڑیسہ میں آنے والے ہولناک سمندری طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد کا اندازہ ایک لاکھ لگایا جا رہا ہے۔ ریاست کا وسیع علاقہ تباہی کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ 25 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں جبکہ ایک کروڑ سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ بہت سے علاقے صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ کئی پل سمندری ریلوں میں بہہ گئے ہیں۔ ذرائع مواصلات مکمل درہم برہم ہو چکے ہیں۔ تباہی کا اندازہ لگانے اور امدادی کارروائیوں میں سخت دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ اخبارات کی طرف سے حکومت پر شدید تنقید ہو رہی ہے۔

انڈونیشیا کی فوج کی رخصتی کے بعد لوٹ مار

مشرقی تیمور میں انڈونیشیا کی فوج کی واپسی کے بعد زبردست لوٹ مار ہوئی۔ فوج کے آخری دستے کی واپسی کے ساتھ ہی شرپسندوں نے فوجی بیرکوں پر حملہ کر کے سارا سامان لوٹ لیا۔ لوگ بیرکوں میں موجود کرسیاں، میزیں، تاریں، بیٹریاں اور پودے تک لوٹ کر فرار ہو گئے۔ ہر طرف لوٹ مار کا عالم ہے۔ آسٹریلیوی فوج نے کہا ہے کہ کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔

واجپائی نے عالمی مدد مانگ لی

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے اڑیسہ میں طوفان سے ہولناک تباہی پر عالمی امداد مانگ لی ہے۔ تاریخ کے بدترین سمندری طوفان نے ہزاروں دیہات نیست و نابود کر دیئے ہیں۔ ہنگامی امداد کے لئے بین الاقوامی ٹیمیں پہنچ رہی ہیں۔ تیسرے روز طوفان کی شدت کم ہوتے ہی بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

حسن نواز نے خط لکھا

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ نواز شریف کے بیٹے حسن نواز کی طرف سے خط لکھے جانے کے باوجود بھارت موجودہ صورت حال میں نواز شریف کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے دخل اندازی بند ہونے تک سنجیدہ مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

گروزنی کے مضافات پر وحشیانہ بمباری

روس کی فوج نے چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی کے مضافات پر وحشیانہ بمباری کر کے دو دیہات کو تباہ اور درجنوں افراد کو ہلاک کر ڈالا۔ روسی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ امریکہ اور یورپی یونین کی طرف سے الگ تھلگ کر دینے کی دھمکیوں کے باوجود چیچنیا کے خلاف فوجی کارروائی جاری رکھیں گے۔

اسرائیل کو امریکہ کی فوجی امداد

امریکہ کے محکمہ دفاع پینٹاگون نے ناروے، مصر، جنوبی کوریا اور اسرائیل کو 4۔ارب ڈالر کی فوجی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس میں سے تین ارب ڈالر کی رقم جنوبی کوریا اور ناروے کو ملے گی یہ رقم ایف سولہ طیارے فراہم کرنے کیلئے ہو گی۔ اسکے علاوہ جنوبی کوریا کو 29 ایسے راکٹ سسٹم فراہم کئے جائیں گے جس سے کئی راکٹ بیک وقت فائر کئے جا سکتے ہیں۔ اسرائیل کو پانچ سو ملین ڈالر کی امداد سے 24 جدید ترین اپاچی ہیلی کاپٹر فراہم کئے جائیں گے جو ٹھکانوں پر درست نشانہ لگانے اور ریڈار کے جدید نظاموں سے لیس ہونگے۔

اوسلو میں بڑوں کی ملاقات

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں امریکہ، اسرائیل اور فلسطین کے سربراہوں کی ملاقات میں مشرق وسطیٰ کے مسئلے پر اہم مذاکرات ہونگے۔ امید کی جا رہی ہے کہ اس ملاقات کے نتیجے میں مشرق وسطیٰ کے امن کے عمل کو ایک نئی جہت اور تیز رفتاری مل جائے گی۔ تینوں سربراہان اس جگہ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم آنجہانی رابین کی برسی میں بھی شرکت کریں گے۔

امریکہ کو پچھتانا پڑے گا

طالبان نے کہا ہے کہ امریکہ کو افغانستان کے خلاف پابندیوں کی غلطی پر پچھتانا پڑے گا۔ اسامہ کو افغانستان میں مبصروں کی نگرانی میں رکھنے کی ہماری تجویز مان لی جائے۔ وہ ناراض ہو کر کہیں اور چلے گئے تو پھر کیا بنے گا؟ پابندیاں ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ افغان وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پابندیوں سے کاسترو، صدام اور قذافی کو بھی کچھ نہیں ہوا۔ طالبان کو دشمن بنانے سے علاقے میں امریکہ کا بستر گول ہو جائے گا۔

بنگلہ دیش میں ملک گیر ہڑتال

بنگلہ دیش میں اپوزیشن کی اپیل پر ملک گیر ہڑتال ہوئی جس سے کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا۔ اس ہڑتال کی قیادت بی این پی نے کی۔ یہ ہڑتال اپوزیشن کی چار پارٹیوں نے حکومت کی طرف سے شہری کارپوریشن کے الیکشن کا یک طرفہ اعلان کرنے کے خلاف کی۔

چینی صدر سعودی عرب پہنچ گئے

چین کے صدر جیانگ زیمن اپنے چھ ملکی غیر ملکی دورے میں سعودی عرب پہنچ گئے۔ جہاں پر ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے ان کا استقبال کیا۔ چھ ملکی دورے میں سعودی عرب ان کی آخری منزل ہے۔ وہ الجزائر سے ریاض پہنچے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 2 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 20 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 3 نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-20
جمعرات 4۔ نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-02
جمعرات 4 نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-25

جنرل پرویز مشرف کی پہلی پریس کانفرنس

چیف آف آرمی سٹاف اور چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اسلام آباد میں دو گھنٹہ تک جاری رہنے والی پہلی پرہجوم پریس کانفرنس کی جس میں ملکی اور غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے نمائندگان موجود تھے۔ چیف ایگزیکٹو نے نہایت اعتماد و اطمینان اور تسلی سے صحافیوں کے سوالوں کے جواب دیئے۔

دستوری کمشن آئینی ترامیم کا جائزہ لے گا

چیف ایگزیکٹو نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آئین التوا میں ہے۔ 1973ء کا آئین بنانے والوں نے خود ہی اس میں ترامیم شروع کر دیں۔ ہم ایک دستوری کمشن بنائیں گے جو آئینی ترامیم کا جائزہ لے گا اور آئین میں ترامیم کرے گا۔

ریفرنڈم کا فیصلہ سیکیورٹی کونسل کرے گی

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ ریفرنڈم کا فیصلہ نیشنل سیکیورٹی کونسل کرے گی نواز شریف کے خلاف مقدمہ کھلی عدالت میں چلے گا۔ ان پر طیارے کے بارے میں اور قرضہ جات کی نادہندگی کے الزامات ہیں۔ ان کو صفائی کا پورا موقع دیا جائے گا۔ ان کے خلاف قانونی معاملات طے کئے جا رہے ہیں۔

قومی احتساب بیورو کا قیام

چیف ایگزیکٹو نے اعلان کیا کہ احتساب کرنے کے لئے قومی احتساب بیورو (نیشنل اکاؤنٹیبلیٹی بیورو۔ نیب) قائم کر دیا گیا ہے۔ احتساب اوپر سے شروع کیا جائے گا۔ نیچے سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری نیت خراب نہیں۔ میں دیانتدار ہوں۔ اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ جو میں کہہ رہا ہوں اس پر عمل بھی کر سکوں۔ صرف 322-افراد دو کھرب سے زائد قومی دولت ہڑپ کر چکے ہیں۔ اب غریب آدمی کو پکڑنے اور امیر آدمی کو چھوڑنے کی بات نہیں ہوگی۔ کرپشن کے بارے میں معلومات کی فراہمی کے لئے ویب سائٹ بنائیں گے۔ فوج عدلیہ سمیت ہر کسی کا احتساب ہوگا۔

خصوصی عدالتیں قائم کی جائیں گی

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ میں نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے بات چیت کی ہے اور انہیں کہا ہے کہ عوام جلد احتساب اور انصاف چاہتے ہیں اس کے لئے تیزی سے سماعت کرنے والی عدالتیں بنائی جائیں گی۔ فاضل چیف جسٹس نے اس سلسلے میں تعاون کا یقین دلایا ہے۔ قومی احتساب بیورو نے کام شروع کر کے ریکارڈ کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ ماضی کے حکمرانوں، بیوروکریٹس سمیت ہر کوئی احتساب کی زد میں آئے گا۔ جلد اصلاحات اور تبدیلیوں کا دور شروع ہوگا۔ پہلے بڑی مچھلیوں پر ہاتھ ڈالیں گے۔

سرکاری مشینری کے کام کی نگرانی فوج کرے گی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ فوج سرکاری مشینری کے کام میں مداخلت نہیں کرے گی۔ فوج صرف نگرانی کرے گی اور جن کو سزا دینی ہے ان کو سزا دینے کو کہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معاملات میں فوج کا کوئی آدمی مامور نہیں۔ صرف میں واحد فوجی ہوں جو ملکی معاملات میں شامل ہے باقی کام سویلین لوگ انجام دیں گے۔

جو ٹھیک کام نہیں کرے گا تبدیل ہو جائے گا

جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ قومی سیکیورٹی کونسل کے ارکان کے بارے میں بعض تبصرے کئے جا رہے ہیں۔ میں ان سے آگاہ ہوں۔ ان کو کام کرنے کا موقعہ دیا جائے گا اور جو ٹھیک کام نہیں کرے گا اسے تبدیل کر دیا جائے گا۔ میں اس میں دیر نہیں کروں گا اچھے لوگوں کو لانے کیلئے انہیں ڈھونڈنا پڑتا ہے۔ ہم ایسا نہیں چاہتے کہ ایک دن فیصلہ کر کے اگلے دن اسے تبدیل کر دیں۔

خارجہ پالیسی تبدیل نہیں ہوگی

جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ خارجہ پالیسی تبدیل نہیں ہوگی۔ ہمسایہ ممالک سے اچھے تعلقات چاہتے ہیں امن کا جواب امن سے اور جارحیت کا جواب جارحیت سے دیں گے۔ بھارت کے ساتھ کشمیر کے تنازعہ سمیت تمام جھگڑے بات چیت کے ذریعے طے کرنے کے خواہاں ہیں۔ سی ٹی بی ٹی پر قومی مباحثہ کرائیں گے۔ انہوں نے پریس سے کہا کہ اس پر قومی بحث و مباحثہ کریں۔

اسلام کے نام پر استحصال نہیں ہوگا

جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان اسلامی جمہوریہ ہے۔ یہ اسلامی جمہوریہ ہی رہے گا۔ مگر مذہب کے نام پر استحصال نہیں ہوگا۔ مذہب کو ذاتی مفادات کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ قرآن و سنت سے رہنمائی حاصل کی جائے گی۔

معیشت تباہ ہو چکی ہے

جنرل صاحب نے کہا کہ ہماری معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ ہم دنیا میں بھیک مانگتے پھر رہے ہیں۔ ہماری عزت کا سودا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں میں تفاوت دور کیا جائے گا۔ مجھے پتہ چلا کہ بعض جگہوں پر ایک بھی سندھی افسر نہیں۔ سیکریٹریوں کے بارے میں بتایا گیا کہ ایک بھی سندھی نہیں۔ ایسے فرق کو دور کیا جائے گا۔

امیر لوگو کرپشن چھوڑ دو

جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ امیر لوگو کرپشن چھوڑو۔ امیر قوم کا خون چوسنا چھوڑ دیں۔ غریب آدمی کرپشن کرے تو شاید کوئی جواز بھی ہو مگر امیر آدمی کیلئے تو کوئی جواز نہیں انہوں نے کہا کہ ہم غریب آدمی کی حمایت کریں گے۔

اسامہ کا مسئلہ

ایک سوال کے جواب میں چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ حکومت اسامہ بن لادن کے بارے میں کوئی مدد نہیں دے رہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم افغانستان میں وسیع البنیاد حکومت کے قیام کے حق میں ہیں۔

طیارے کا حادثہ

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ بحریہ کے طیارے کا حالیہ حادثہ دشمن کی کسی کارروائی کا نتیجہ نہیں ہے یہ محض ایک حادثہ ہے۔ بھارت اتنی دور کارروائی نہیں کر سکتا۔

اختیارات ضلعی سطح تک

جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ ہم اختیارات کو ضلعی سطح تک منتقل کریں گے۔ پریس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پریس پر پابندی لگانے کی بجائے اس سے رہنمائی حاصل کریں گے۔

یورپی یونین کا وفد پہنچ گیا

دولت مشترکہ کے وفد کے بعد یورپی یونین کا وفد سیاسی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے پاکستان پہنچ گیا وفد نے وزیر خارجہ، سیکرٹری خارجہ امریکی سفیر اور عالمی بنک کے حکام سے ملاقاتیں کیں۔

پلاٹ کیس کا فیصلہ 3 ماہ میں کریں

سپریم کورٹ نے نواز شریف کے خلاف پلاٹ کیس لاہور ہائی کورٹ میں منتقل کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ تین ماہ میں اس کا فیصلہ کر دیا جائے۔

سرمایہ کاروں کا اعتماد

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ امریکہ سے اسلام آباد پہنچنے پر انہوں نے کہا کہ میں اپنا کام آزادی سے کروں گا۔ اقتصادی بحالی کے لئے 90 روزہ ایکشن پلان تیار کیا جا رہا ہے۔ عوام کو بھی قربانی دینا ہوگی۔

وقت ضائع نہ کریں قرضے ادا کریں

سابقہ احتساب بیورو کے سیف الرحمان کی کمپنی ریڈکو کو عدالت نے ہدایت کی ہے کہ عدالت کا وقت ضائع کرنے کی بجائے قرض ادا کریں۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837-رہائش 212175-اقصیٰ روڈ ربوہ

پلاٹ برائے فروخت
محلہ دارالبرکات میں انتہائی باموقع پلاٹ برلب سڑک رقبہ دس مرلے۔
رابطہ کیلئے: رشید احمد S.D.O.
مکان نمبر 17/5 دارالبرکات ربوہ
فون نمبر 211529

نورشن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ۔
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور۔ربوہ
فون دکان- 699 گھر 211971

ضرورت ہے
ایک نوجوان کی جو مالی کا کام جانتا ہو یا ریٹائرڈ فوجی ہو۔ جسے ضلع سیالکوٹ میں واقع ایک چھوٹے فارم کے اندر درختوں کی دیکھ بھال کرنی ہوگی۔ فارم کے اندر بمعہ فیملی عمدہ رہائش پانی۔ بجلی۔ ایندھن سال کا غلہ سبزی و مویشی کے لئے چارہ مفت۔ معقول تنخواہ۔ امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ درخواست
پی او بکس 2558 جی۔پی۔او لاہور بھجوائیں۔

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61